حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی آمد سے متعلق تمام احادیث من گھڑت جعلی اور قرآن کریم کے خلاف ہیں۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے "آنے" کا عقیدہ عیسائیت کے اصولوں میں سے ایک ہے۔

اس عقیدے کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد نہ کوئی مہدی آئے گا اور نہ کوئی نبی آئے گا

یہ ختم نبوت کا بنیادی اصول ہے۔

ابو حیان سعید

قرآن کریم نے سورة آل عمران آیت نمبر 5 اور سورة المائدہ آیت نمبر 117 میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے دوبارہ آنے کی سختی سے تردید کی ہے۔

سورہ آل عمران آیت نمبر 55

إِذْ قَالَ ٱللَّهُ يَـٰعِيسَىٰٓ إِنِّى مُتَوَفِّيكَ وَرَافِعُكَ إِلَىَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ وَجَاعِلُ ٱلَّذِينَ ٱتَّبَعُوكَ فَوْقَ ٱلَّذِينَ كَفَرُوٓا۟ إِلَىٰ يَوْمِ ٱلْقِيَـٰمَةِ ۖ ثُمَّ إِلَىَّ مَرْجِعُكُمْ فَأَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ .

”میں نے فیصلہ کیا ہے کہ تمھیں وفات دوں گا اوراپنی طرف اٹھالوں گا اور(تیرے)ان منکروں سے تجھے پاک کروں گا اورتیری پیروی کرنے والوں کوقیامت کے دن تک ان منکروں پرغالب رکھوں گا۔ پھر تم سب کوبالآخرمیرے پاس آنا ہے ۔سواس وقت میں تمھارے درمیان ان چیزوں کافیصلہ کروں گاجن میں تم اختلاف کرتے رہے ہو۔“ (3: 55)

سورۂ مائدہ میں قرآن نے مسیح علیہ السلام کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا ایک مکالمہ نقل کیا ہے جو قیامت کے دن ہو گا۔اس میں اللہ تعالیٰ ان سے نصاریٰ کی اصل گمراہی کے بارے پوچھیں گے کہ کیاتم نے یہ تعلیم انھیں دی تھیں کہ مجھ کو اورمیری ماں کو اللہ کے سوامعبودبناؤ۔اس کے جواب میں وہ دوسری باتوں کے ساتھ یہ بھی کہیں گے کہ میں نے توان سے وہی بات کہی جس کاآپ نے حکم دیا تھا اورجب تک میں ان کے اندرموجودرہا، اس وقت تک دیکھتا رہاکہ وہ کیا کر رہے ہیں ۔ لیکن جب آپ نے مجھے اٹھا لیا تو میں نہیں جانتاکہ انھوں نے کیابنایا اورکیابگاڑ ا ہے ۔اس کے بعدتوآپ ہی ان کے نگران رہے ہیں .

سورہ مائدہ آیت نمبر 117

مَا قُلْتُ لَهُمْ إِلَّا مَآ أَمَرْتَنِى بِهِۦٓ أَنِ ٱعْبُدُوا۟ ٱللَّهَ رَبِّى وَرَبَّكُمْ ۚ وَكُنتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَّا دُمْتُ فِيهِمْ ۖ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِى كُنتَ أَنتَ ٱلرَّقِيبَ عَلَيْهِمْ ۚ وَأَنتَ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ شَهِيدٌ .

”میں نے توان سے وہی بات کہی جس کاتونے مجھے حکم دیا تھاکہ اللہ کی بندگی کروجومیرابھی پروردگار ہے اور تمھارا بھی، اورمیں ان پرگواہ رہا، جب تک میں ان کے اندرموجودرہا، پھرجب تونے مجھے اٹھالیاتوان پر تو ہی نگران رہا ہے اورتوہر چیزپرگواہ ہے ۔“(مائدہ5: 117)

اللہ نے دین اسلام کو مکمل کیا اور رسول کریم نے بھی اپنا تمام کام مکمل کیا تو مسلمانوں کو کسی نجات دہندہ مہدی یا کسی اور نبی کی ضرورت کیوں ہے؟ اس کا واضح جواب یہ ہے کہ مسلمانوں کو نہ کسی مہدی کی ضرورت ہے اور نہ ہی رسول کریم کے بعد کسی نبی کی۔ القرآن کریم اور رسول کریم کی سنت تمام انسانوں کے لیے کافی ہے اگر وہ اسے اپنی بہتری اور فلاح کے لیے سمجھیں۔